حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

ملفوظات

حکیم الامت

اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ ——— الافاضات الیومیہ من الافادات القومیة

ملفوظاتِ حکیم الامت

جلد نمبر ۳

از

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہٗ

عنوانات

حضرت مولانا محمود اشرف عثمانی مدظلہٗ

استاذ الحدیث دار العلوم کراچی

ناشر:

ادارۂ تالیفاتِ اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

061-540513
061-519240

E-MAIL: Ishaq90@hotmail.com // Website : www.Taleefat-e-Ashrafia.com

نام کتاب............ "ملفوظات حکیم الامت" جلد ۳

باہتمام............ محمد اسحٰق عفی عنہ

تاریخ اشاعت............ جمادی الاولیٰ ۱۴۲۳ھ

مطبع............ سلامت اقبال پریس ملتان

ملنے کے پتے

- ☆ ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان
- ☆ دارالعلوم رحیمیہ پیر کالونی نمبر 1 فیضی علی روڈ ملتان
- ☆ ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور
- ☆ مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور
- ☆ مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ
- ☆ کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی
- ☆ یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور
- ☆ دارالاشاعت اردو بازار کراچی
- ☆ صدیقی ٹرسٹ لسبیلہ چوک کراچی نمبر ۵

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح واصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اس کی اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔

تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان موجود ہے۔

لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کر دی جائے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون آپ کے لئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

(ادارہ)

وقت کھانا کھارہے تھے اور وہ تمام کفار بھی پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ کے ہاتھ سے لقمہ چھوٹ گیا۔ آپ نے اٹھا کر صاف کر کے کھالیا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جہاں آپ بیٹھے ہوئے کھانا کھارہے تھے۔ وہ کوئی خاص اور ممتاز جگہ نہ تھی یعنی وہاں قالین گدے نہ تھے ورنہ لقمے کو لگتا ہی کیا زمین میں بیٹھے ہوئے کھارہے تھے۔ جبھی تو صاف کرنے کی نوبت آئی۔ مٹی میں ملوث ہوگیا ہوگا۔ ایک خادم نے چپکے سے عرض کیا کہ حضرت اس وقت یہاں پر بڑے بڑے دنیادار کفار کا مجمع ہے۔ اور یہ ایسی بات کو تحقیر کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ انہوں نے تو پست آواز سے کہا تھا مگر انہوں نے بلند آواز سے فرمایا کہ کیا میں ان احمقوں کی وجہ سے اپنے خلیل اور اپنے محبوب جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کو چھوڑ دونگا۔ کیا ٹھکانا ہے ان حضرات کے ایمان کا ایمان قلب میں رچا ہوا تھا۔ جو بات آجکل ریاضتوں، مجاہدوں، مراقبوں، مکاشفوں سے پیدا کی جاتی ہے۔ وہ ان حضرات کو ویسے ہی حاصل تھی۔ حاصل یہ ہے کہ خدا کی نعمتوں کی قدر کرنا چاہئے۔ اسراف سے بچنا بھی اسی قدر میں داخل ہے اور اسراف کا سہل علاج یہ ہے کہ جب خرچ کرو سوچ کر خرچ کرو کہ ضرورت ہے یا نہیں۔ یونہی مت اڑادو۔ اس کے متعلق تو نص ہے۔ فضول مال اڑانے والوں کی نسبت حق تعالیٰ فرماتے ہیں۔ وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا إِنَّ الْمُبَذِّرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ فضول مال اڑانے والوں کو شیطان کا بھائی فرمایا اس سے بڑھ کر کیا وعید ہوسکتی ہے۔ ایک مقام پر فرماتے ہیں۔ إِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ غرض جہاں صرف ہو حدود کے اندر ہو۔

۱۶ محرم الحرام ۱۳۵۱ھ مجلس بعد نماز ظہر یوم دوشنبہ

تحریکات میں شرکت سے اجتناب

(ملفوظ ۲۸۱) ایک سلسلہ گفتگو میں فرمایا کہ تحریکات حاضرہ کے دور میں عجیب عجیب الزامات اور بہتان میرے سر تھوپے گئے۔ بعض لوگ کہتے تھے ان کو حس نہیں۔ اس لئے خاموش بیٹھے ہیں میں کہتا ہوں کہ بیٹھنے کا سبب بے حسی نہیں۔ بلکہ حس ہی بسبب ہے۔ وہ یہ کہ جو تم کو معلوم ہے۔ ہم کو بھی معلوم ہے اور تم سے زائد ہم کو ایک اور بات معلوم ہے۔ جس کی وجہ سے ہم خاموش ہیں۔ وہ یہ کہ بدون قوت کے مقابلہ کرنے میں ہم فنا ہو جائیں گے۔ مٹ جائیں گے کیونکہ ان تحریکات کی کامیابی کا نتیجہ ظاہراً ہندوؤں کا غلبہ ہے اور ہندوانگیزوں سے زیادہ دشمن ہیں ہر شخص شب و روز اس کا مشاہدہ کرتا ہے۔ دیکھ لیا جائے تمام دفاتر اور محکموں میں مسلمانوں کے ساتھ کیا برتاؤ کیا جارہا ہے۔ اگر اور واقعات اور مشاہدات کو بھی نظر انداز کیا جائے تو اس کا کسی کے پاس کیا جواب ہے۔